پارہ 24 فَمَنْ اَظْلَمُ

استاذہ عفت مقبول کے ساتھ

قرآن و سنت کی روشنی میں
ہدایت کا سفر

2019

دَورۃُ القُرآن

رشتے جوڑیئے

پارہ 24

- ہر کام میں اللہ پر توکل کرنا ہے۔ بھروسے کے لائق صرف اللہ کی ذات ہے۔

- اللہ کی رحمت کا سہارا لینا۔ اس بات کا یقین رکھنا ہے کہ اللہ اپنے وعدوں کی خلاف نہیں کرتا۔

- جب انسان پر کوئی تکلیف آتی ہے تو اللہ کو پکارنے لگتا ہے۔ ہم نے ایسا انسان نہیں بننا، ہر حال میں اللہ کو پکارنا ہے۔

- کثرت سے استغفار کرنا ہے۔ توبہ تمام گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہے۔
- اللہ کے حکموں کی تکذیب نہیں کرنی، یہ کافروں کا شیوہ ہے۔ اس سے بچنا ہے۔
- اللہ ہماری عبادتوں کا محتاج نہیں۔ فرشتے اللہ کی پاکی بیان کرنے پر مامور ہیں۔ جو عمل کرنا ہے اپنے لیے کرنا ہے۔

دورۃ القرآن 2019

نور القرآن

پارہ 24

لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَۃِ اللّٰہِ

'اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو 'کا مطلب ہے کہ ایمان لانے سے قبل یا توبہ و استغفار کا احساس پیدا ہونے سے پہلے کتنے بھی گناہ کئے ہوں، انسان یہ نہ سمجھے کہ میں بہت زیادہ گنہگار ہوں، مجھے اللہ تعالیٰ کیونکر معاف کرے گا؟ بلکہ سچے دل سے اگر ایمان قبول کرلے گا یا توبہ کرلے گا تو اللہ تعالیٰ تمام گناہ معاف فرمادے گا۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اللہ کی رحمت و مغفرت کی امید پر خوب گناہ کیے جاؤ اس کے احکام و فرائض کی مطلق پروانہ کرو اور اس کے حدود اور ضابطوں کو بے دردی سے پامال کرو اس طرح اس کے غضب و انتقام کو دعوت دے کر اس کی رحمت و مغفرت کی امید رکھنا نہایت نادانش مندی اور خام خیالی ہے

پارہ 24

- اپنی زندگی سے بے جا خواہشات اور آرزوں کو نکالنا ہے۔
- دوسروں کو اچھی بات کی نصیحت کرنی ہے۔ حق کی دعوت دینی ہے۔
- ہمیشگی کا گھر آخرت ہے۔ دنیا کو سب کچھ سمجھ کر اس میں نہیں کھونا۔